© rasailojaraid.com

پیدا کرنا ہے۔ قرآن جو وحدتِ ادیان کا اعلان کرتا ہے اس کا مطلب بھی یہی ہے کہ دین کا ظہور مختلف شریعتوں کی صورت میں ہوتا رہا اور چونکہ دین کی اصل ایک ہے اس لئے اس کا تحقق جن جن مختلف شریعتوں کی شکل میں ہوا وہ سب شریعتیں اپنے اپنے عہد میں واجب الاتباع تھیں۔ لیکن اب جب کہ شریعتِ محمدیؐ کا ظہور ہوگیا ہے دین کا انحصار اسی میں ہوگیا ہے یعنی ایمان باللہ اور عملِ صالح جو اصل دین ہے اب وہی معتبر ہوگا جو تعلیماتِ محمدیؐ کے مطابق ہوگا۔ یہ ایک واضح بات ہے جو قرآن سے صاف ظاہر ہوتی ہے لیکن مولانا ابوالکلام آزادؔ نے وحدتِ ادیان کے مسئلہ پر اس انداز سے گفتگو کی ہے کہ یہ حقیقت مشتبہ ہوگئی ہے اور افسوس ہے کہ ڈاکٹر صاحب بھی اس اشتباہ کا شکار ہوگئے ہیں۔ جیسا کہ کتاب کے باب پنجم کی بعض عبارتوں سے ظاہر ہوتا ہے۔

تفسیر سورۂ لہب	صفحات ۶۰	قیمت ۱۲ نئے پیسے	تفسیر سورۂ کافرون	صفحات ۴۸	قیمت ۸۰ نئے پیسے
تفسیر سورۂ تحریم	۶۲ ″	۶۲	تفسیر سورۂ قیامہ	۶۶ ″	۵۰ ″
تفسیر سورۂ فیل	۱۰۰ ″	۸۱ ″	تفسیر سورۂ والعصر	۶۴ ″	۵۰ ″
تفسیر سورۂ والتین	۸۱ ″	۶۲ ″	تفسیر سورۂ والشمس	۵۲ ″	۴۴ ″
تفسیر سورۂ عبس	۶۰ ″	۶۲ ″	تفسیر سورۂ مرسلات	۵۶ ″	۵۰ ″

تقطیع خورد، کاغذ اور کتابت و طباعت بہترین اور عمدہ۔ پتہ:- دائرۂ حمیدیہ۔ مدرسۃ الاصلاح۔ سرائمیر۔ ضلع اعظم گڈھ۔

مولانا حمید الدین فراہیؒ کو اس دور میں قرآن مجید کے فہم اور اس میں غور و تعمق کا خاص ذوق قدرت نے عطا فرمایا تھا۔ اور قرآن کے حقائق و معارف سے آشنا ہونے کے لئے جن علوم و فنون میں درک و بصیرت کی ضرورت ہے مولانا ان میں بڑی دستگاہ رکھتے تھے۔ اس بنا پر مولانا کی تفسیر کا نقطۂ نظر عقلی بھی ہے اور منطقی بھی اور سا القرآن یفسر بعضہ بعضاً کا آئینہ دار بھی، موصوف کی تفسیر کے مختلف اجزا پر ان صفحات میں متعدد بار تبصرہ ہو چکا ہے۔ مندرجۂ بالا کتابیں بھی اسی سلسلہ کی کڑی ہیں۔ ان کی اصل عربی میں تھی۔ اردو ترجمہ مولانا امین احسن اصلاحی نے کیا ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ان سب سورتوں کی تفسیر میں بھی فاضل مفسر کی تفسیری خصوصیات مکمل طور پر جلوہ گر ہیں یعنی وہی سورۃ کا عمود اور ماقبل سے اس کا ربط بیان کرنا۔ الفاظ کی لغوی تشریح۔ ہم معنی اور ہم مطلب آیات کی یکجا فراہمی۔ سورۃ کے اہم مباحث پر مفصل گفتگو۔ قدیم تفسیری روایات پر موقع و محل کے مناسب نقد و جرح۔ البتہ ان قرآن کے بعض مطالب سے متعلق مولانا نے جو کلیات وضع کئے ہیں اور جن پر وہ عام تفریع کرتے چلے جاتے ہیں چونکہ وہ قیاسات پر مبنی ہیں اس لئے ان سے اختلاف کی کہیں کہیں بڑی گنجائش ہے۔ بہرحال یہ تمام حصے بھی اس لائق ہیں کہ قرآن مجید کا ہر ذوق رکھنے والا ان کا مطالعہ کرے اردو ترجمہ بڑا شگفتہ۔ سہل اور عام فہم ہے۔ یہاں تک کہ ترجمہ ترجمہ ہی نہیں معلوم ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے عربی نہ جاننے والے حضرات بھی پورے طور پر ان سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

اسلام کا اقتصادی نظام

چوتھا ایڈیشن

(تالیف مولانا محمد حفظ الرحمن صاحب رفیق ندوۃ المصنفین)

ایک عظیم الشان کتاب جس میں اسلام کے پیش کئے ہوئے اصول و قوانین کی روشنی میں بتایا گیا ہے کہ دنیا کے تمام اقتصادی نظاموں میں اسلام کا نظام اقتصادی ہی ایسا نظام ہے جس نے محنت و سرمایہ کا صحیح توازن قائم کر کے اعتدال کا راستہ نکالا ہے اور جس پر عمل کرنے کے بعد محنت و سرمایہ کی لڑائی ہمیشہ کیلئے ختم ہو جاتی ہے۔ زیر نظر ایڈیشن میں بہت سے اہم اور مبسوط اضافے کئے گئے ہیں کتنی ہی جدید بحثیں بڑھ گئی ہیں۔ مضامین کی ترتیب کی نوعیت بھی بدل گئی ہے۔ صفحات کی سطریں بڑھ جانے کے باوجود حجم کافی بڑھ گیا ہے۔ کتاب کی اہمیت اور مقبولیت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ چند ہی سال میں اس کا چوتھا ایڈیشن نکل چکا ہے۔ ملک کے تمام قابل ذکر اخبار و رسائل اس کتاب کو دورِ حاضر کی بہترین کتاب قرار دے چکے ہیں۔ صفحات [illegible] بڑی تقطیع۔ قیمت پانچ روپے پچاس نئے پیسے مجلد چھ روپے پچاس نئے پیسے۔

© rasailojaraid.com